السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

والد کی وفات کے بعداب والدہ ہمارے ساتھ گھر میں مقیم ہیں۔ میری والدہ ناخواندہ ہیں جب انہیں اذکار یا چھوٹی سورتیں ہادکرائیں تووہ انھیں صحیح طعر پریاد نہیں کرسکتیں یاانہیں سمجھ نہیں سکتیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ فرض اور نفل وروزہ کی پابند ہیں لہذا سوال یہ ہے کہ ان کے ساتھ معاملہ کرنے کا سب سے کامیاب طریقہ کیا ہے جس کی وجہ سے ان کے ساتھ نیکی کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوش نودی حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی جاسکے 'راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپ کواجر وثواب سے نوازے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب ہے کہ اپنی والدہ کے ساتھ شرعاًاور عرفاً نیکی کریں۔ شرعاً نیکی کرنے میں یہ بات بھی داخل ہے کہ آپ انہیں وہ قولی اور فعلی عبادات سکھادیں 'جنھیں اللہ تعالیٰ نے ان پر واجب قراردیا ہے لیکن نہایت نرمی کے ساتھ سکھائیں۔ ان کے ساتھ کچھ کوتاہی بھی ہو تو درگزر کریں کیونکہ بسا اوقات معمولی کوتاہی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ماں کسی وجہ سے ناراض ہوں یا ڈانٹ ڈپٹ کریں تو اسے برداشت کریں اور یہ مطالبہ نہ کریں کہ وہ تھوڑے وقت میں درجہ کمال تک پہنچ جائیں۔ کیونکہ جوکمال تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو اسے صبر کے ساتھ انتظار کرنا پڑتا ہے اوراس کےلیے کافی وقت درکار ہوتا ہے اوراسی صورت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے کمال حاصل ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص214

محدث فتویٰ